راستگوئی

(از مولوی عبدالرحمٰن بسکوہری متعلم جماعت اولیٰ رحمانیہ)

قال اللہ ھذا یوم ینفع الصادقین صدقھم لھم جنت تجری من تحتھا الانھار خالدین فیھا الخ (پ سورۂ مائدہ) ناظرین میں سچائی کی نسبت ایک مختصر سا مضمون پیش کرنا چاہتا ہوں ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو نفع پہونچا کر اسے میرے لئے توشۂ آخرت بنائے یا صرف میری تحریر ہی کو ایک ذریعہ بخشش کردے الاعمال بالنیات ۔ آپ کو معلوم ہے کہ قیامت کا دن نہایت گھبراہٹ کا دن ہوگا بڑے بڑے رتبہ والے انسان اسدن پریشان ہونگے۔ ماں باپ۔ بھائی۔ اولاد۔ بیوی کوئی بھی شریک غم نہ ہوسکیگا۔ یوم تبلی السرائر۔ اس دن سب کے بھید کھل جائینگے ان اسی کی شان ہے۔ الیوم نختم علیٰ افواھھم وتکلمنا ایدیھم وتشھد ارجلھم بما کانوا یکسبون ۔ خدا فرماتا ہے ہم قیامت کے دن لوگوں کے منھ پر مہر لگا دینگے کوئی زبان سے بلا اجازت نہ بول سکیگا ان کے ہاتھ پاؤں ان کے اعمال گواہی دینگے۔ غرض یہ کہ قیامت کا دن نہایت ہی بے چینی اور پریشانی کا دن ہوگا۔

حضرات جو آیۃ شریفہ مینے شروع میں لکھی ہے اس آیۃ میں اسی ہولناک دن میں کام آنے والی چیز کا ذکر ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دنیا میں سچ بولنے والوں کی سچائی قیامت کے دن نفع پہونچائیگی ان کے لئے ایسے بلیغچے ہونگے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اسی باغیچہ میں ہمیشہ رہیں گے یعنی صادقین جنتی ہوں گے اور ہر طرح کی مصیبت سے محفوظ رہیں گے کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ جو چاہیں گے وہ ان کیلئے تیار رہیگا۔ لھم مایشاؤن فیھا بلکہ ان کی چاہت سے بھی زیادہ انعام واکرام اللہ کی طرف سے ہوگا۔ ولدینا مزید کے یہی معنی ہیں۔

حضرات اس میں کوئی شک نہیں کہ سچائی انسان کیلئے ایسا بہترین زینت بخش وصف ہے جو دنیا و آخرت دونوں جگہ فائدہ پہنچانیوالا ہے۔ اوپر کی آیت سے آخرت میں پہونچنے کا حال معلوم ہوچکا ہے یہ بھی اور سن لیجئے ۔ حدیث مسلم میں وارد ہے۔ ان الصدق بر وان البر یھدی الی الجنۃ وان الکذب فجور وان الفجور یھدی الی النار ۔ یعنی حضرت نے فرمایا کہ سچ بولنا بھلائی ہے اور بھلائی جنت میں لیجائیگی اور جھوٹ بولنا برائی ہے اور برائی جہنم میں لے جائیگی۔

دوسری حدیث میں ہے۔ التاجر الصدوق الامین مع النبیین والصدیقین والشھداء ۔ یعنی حضرت نے فرمایا کہ امانت دار سچا سوداگر نبیوں صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔ تیسری حدیث تحروا الصدق وان رأیتم ان الھلکۃ فیہ فان فیہ النجاۃ ۔ یعنی سچ بولنے کی کوشش کرو اور خیال رکھو اگرچہ بظاہر اس میں تکلیف اور نقصان ہی معلوم ہو یا اگرچہ اس میں ہلاکت ہی کی نوبت پہنچ جائے کیونکہ سچائی ہی نجات ہے۔